عورت کا خوشبو لگانا کیسا ہے؟

مجیب: فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-514

تاریخ اجراء:27صفر المظفر1444ھ /24ستمبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا عورت خوشبو لگا سکتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت خوشبو لگا سکتی ہے، لیکن عورت کی خوشبو ایسی ہونی چاہیے جس کی مہک پوشیدہ ہو، حتی کہ اگر عورت اجنبی نامحرم کی موجودگی میں مہک والی خوشبو لگائے گی تو گناہ گار ہوگی لہٰذا جب عورت کو اجنبی نامحرم کے پاس سے گزرنے والی صورت کا سامنا ہو مثلاً گھر سے باہر جانا ہو تو خوشبو کے حوالے سے احتیاط ضروری ہے، البتہ عورت شوہر کی موجودگی میں کسی بھی قسم کی خوشبو لگا سکتی ہے، جبکہ اجنبی نامحرم تک خوشبو کی مہک نہ جائے۔

حدیث پاک میں ہے:”قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کل عین زانیة فالمرأة اذا استعطرت فمرت بالمجلس فھی کذا و کذا یعنی زانیة“یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر آنکھ زانی ہے تو جب عورت خوشبو لگائے اور کسی مجلس کے پاس سے گزرے تو وہ ایسی ایسی ہے یعنی زانیہ ہے۔(جامع الترمذی، جلد2، صفحہ107، مطبوعہ: کراچی)

علامہ علی بن سلطان القاری رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث پاک کے اس حصہ ”یعنی زانیة“ کے تحت فرمایا:”لانھا قد ھیجت شھوۃ الرجال بعطرھا و حملتھم علی النظر الیھا فقد زنی بعینہ و یحصل لھا اثم بان حملتہ علی النظر الیھا و شوشت قلبہ فاذا ھی سبب زناہ بالعین فتکون ھی ایضا زانیة“یعنی کیونکہ اس عورت نے اپنی خوشبو کے ذریعے مردوں کی شہوت کو ابھارا اور ان کو اپنی طرف دیکھنے پر مائل کیا تو مرد نے اپنی آنکھوں سے زنا کیا، اور وہ عورت گناہ گار ہوئی اس طرح سے کہ اس نے اسے اپنی طرف دیکھنے پر ابھارا اور اس کے دل میں

ہیجان پیدا کیا تو یہ اس مرد کی آنکھوں کے زنا کا سبب بنی تو وہ عورت بھی یوں زانیہ ہوئی۔(مرقاۃ المفاتیح جلد 3 صفحہ 58 مطبوعہ:ملتان)

ایک دوسری حدیث پاک میں ہے:”طیب الرجال ماظھر ریحہ وخفی لونہ وطیب النساء ماظھر لونہ وخفی ریحہ“یعنی مردوں کی خوشبو وہ ہے کہ جس کی مہک ظاہر ہو اور رنگ نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے کہ جس کا رنگ ظاہر ہو اور مہک پوشیدہ ہو۔(جامع الترمذی،جلد2،صفحہ107،مطبوعہ:کراچی)

مرقاۃ المفاتیح میں علامہ علی بن سلطان القاری رحمۃ اللہ علیہ نے”وطیب النساء“کے تحت فرمایا:”علی ما اذا ارادت ان تخرج فاما اذا کانت عند زوجھا فلتتطیب بما شاءت“یعنی عورت کی خوشبو میں مہک نہ ہونے کا حکم اس صورت میں ہے جب وہ گھر سے باہر جائے، لیکن جب اپنے شوہر کے پاس ہو تو جیسی مرضی خوشبو لگا سکتی ہے۔(مرقاۃ المفاتیح جلد 8 صفحہ 299 مطبوعہ:ملتان)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اسی حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں:”خیال رہے کہ عورت مہک والی چیز استعمال کر کے باہر نہ جائے اپنے خاوند کے پاس خوشبو مل سکتی ہے یہاں کوئی پابندی نہیں۔“(مرآۃ المناجیح،جلد6، صفحہ160،ضیاء القرآن،لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net